کتاب اسی سلسلہ کی تیسری جلد ہے جس میں سورہ آل عمران کے دروس کو ضبط و تحریر میں لایا گیا ہے۔ انداز بیان سلیس عام فہم ہے جس میں قرآنی اسرار و رموز، تفسیری نکات، فقہی مسائل اور عقائد اور متعلقہ مضامین کو بڑے سلیقے اور تبلیغ و دعوت کے انداز سے بیان کیا گیا ہے۔

مرتب جناب لعل دین صاحب نے جس ہنرمندی سے تسوید اور ترتیب و تحریر کا صعب ترین اور محتاط کام حسن سلیقہ سے انجام دیا ہے اس پر وہ قرآنی ذوق رکھنے والے تمام احباب کے شکریے کے مستحق ہیں۔ یہ سلسلہ درس قرآن علماء، واعظین، خطباء، مدرسین، مبلغین اور عام لکھے پڑھے احباب کے لئے یکساں طور پر مفید ہے اور قیمت بھی معقول ہے۔

مولانا آزادؒ کی قرآنی بصیرت تالیف شیخ التفسیر مولانا اخلاق حسین قاسمی۔ ضخامت ۳۶۸ صفحات۔ قیمت ۵۴ روپے۔ ناشر۔ سنی پبلی کیشنز۔ عزیز مارکیٹ۔ اردو بازار۔ لاہور ۲۔

مولانا ابوالکلام آزاد کا نام آسمانِ سیاست پر ایک منور ستارے کی مانند ہے آپ کی اس شہرت کی وجہ سے عام آدمی یہ یقین کرنے کو آمادہ ہی نہیں کہ وہ مولانا آزادؒ کو ایک مفسر قرآن یا علوم دینیہ کا امام تسلیم کرے اور تحریک دعوت قرآن کا امام مانے مگر زیر نظر کتاب اسی بات کا اظہار اور تعارف ہے کہ مولانا آزاد کو تفسیر قرآن میں ایسا ملکہ و کمال حاصل تھا اور آپ نے ایسی جامع تفسیر لکھی جس میں حدیث و سنّت کا پختہ رنگ، ائمہ حدیث جیسی باریک نظر، تصوف و معرفت کی چاشنی اور اردو ادب کا ایسا بلیغ انداز موجود ہے جو ہر صاحب علم کو تحیر میں مبتلا کر دے۔ پھر عقلی مسائل کا استدلال سائنسی اور جدید ہے جو جدید تعلیم یافتہ طبقہ کے لئے پرکشش اور جاذب ہے۔

مولانا آزادؒ نے اپنی تفسیر ترجمان القرآن اس دور میں تحریر فرمائی جو کافرانہ آمریت اور جبر و استبداد کا دور ہے جس میں مسلمانوں کے عقائد و نظریات میں جمود کی کیفیت غالب ہے۔ مگر مولانا اس تفسیر کے ذریعہ امت خفتہ کے افراد کو بیداری کی دعوت دیتے اور عظمت رفتہ کے حصول کے لئے کمربستہ کرنا چاہتے ہیں۔ اس تفسیر پر مختلف طبقات نے اعتراض کئے اور اس سے مسلمانوں کو دور رکھنے کے لئے طرح طرح کے حیلے تراشے۔ اسی کے پیش نظر مولانا آزادؒ نے تفسیر ترجمان القرآن کی خصوصیات سے باخبر کرنے کے لئے اہل علم سے اپیل کی تھی کہ "دور حاضر کی تفاسیر اور ترجمان القرآن کا موازنہ اہل علم کریں" اور پھر خود ہی ایک مقام پر اظہار تاسف بھی کیا کہ "اتنی زحمت کوئی کیوں برداشت کرے گا؟"

مولانا آزادؒ کی اس اپیل پر دور حاضر کے مفسر قرآن، شاہ ولی اللہؒ کے مدرسہ رحیمیہ کے متولی اور قرآنی رموز و اسرار پر بالغ نظر رکھنے والے مولانا اخلاق حسین قاسمی نے قلم اٹھایا اور زیر نظر کتاب "مولانا آزادؒ کی قرآنی بصیرت"